تقریر بابت جلسہ سالانہ
وقت 5-7 منٹ

✿✿✿ تقریر ✿✿✿

صحبتِ صالحین اور ہمارے جلسے

(تقریر نمبر2)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۪ وَاذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَکُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَکُمۡ مِّنۡہَا ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ (آل عمران:104)

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر (کھڑے) تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔

آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں گنتے تھے دن اپنی تسکینِ جاں کے لئے
پھر وہ چہرے ہویدا ہوئے جن کی یادیں قیامت تھیں قلبِ تپاں کے لئے
جن کے اخلاص اور پیار کی ہر ادا، بے غرض، بے ریا، دل نشیں، دل رُبا
بے صدا جن کی آنکھوں کا کرب و بلا، کربلا ہے دلِ عاشقاں کے لئے

سامعین کرام! آج کی تقریر ”صحبتِ صالحین اور ہمارے جلسے“ کے موضوع پر ہے اور یہ اس سلسلہ کی دوسری تقریر ہے جس میں جماعتِ احمدیہ کے جلسہ ہائے سالانہ کی اہمیت اور برکات کا ذکر ہو گا۔

ایک مشہور انگریزی محاورہ ہے۔

Moisturize before you spray to make your perfume last all day

اگر آپ اپنے پرفیوم کی خوشبو کو اپنے جسم پر دیر پا رکھنا چاہتے ہیں تو اپنی باڈی پر سپرے کرنے سے قبل اتنے حصہ کو کسی لوشن کے ساتھ Moisturize کر لیں۔

سامعین! یہ محاورہ ہمارے جلسہ ہائے سالانہ پر بخوبی اپلائی ہوتا ہے کیونکہ جلسہ بھی ایک دیر پا رہنے والی خوشبو ہے اور ہمارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سے قبل اپنے خطبہ جمعہ سے پھر ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب میں شمولیت کر کے نصائح سے ہمارے روحانی جسموں کو Moisturize کرتے ہیں اور پھر جلسہ میں شمولیت، تقاریر سُن کر بالخصوص حضور انور کے خطبات کی خوشبو اپنے جسموں پر لگاتے ہیں اور یوں یہ خوشبو دیر پا ہو جاتی ہے۔

ہم نے بارہا دیکھا ہے کہ جلسہ کے اختتام پر ہم میں سے ہر ایک خوشگوار موڈ میں اللہ کا شکر ادا کر رہا ہوتا ہے۔ دوران جلسہ بھی جلسہ کے ماحول سے، اُس کی خوشبو سے طبیعت پر اچھے اثرات مرتب ہوتے رہتے ہیں اور پھر جلسہ کے بعد طبیعتوں کے اعتبار سے جلسہ سالانہ کا اثر رہتا ہے۔ اس کے اذکار ہوتے ہیں، تقاریر کو بار بار گھروں میں، اپنی ٹرانسپورٹ، گاڑیوں اور کاروں میں سنا جاتا ہے۔ جلسہ کے مناظر بار بار دیکھ کر طبیعت کو سرور ملتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے ننھے منے بچے گھروں میں اپنے بازو اوپر کر کر کے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے ہوتے ہیں۔ ایم ٹی اے بھی اِس میں اہم کردار ادا کر رہا ہوتا ہے۔ جلسہ کے معاً بعد حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ اگلے جمعہ کو جلسہ کی کامیابیوں کا تذکرہ جب خطبہ جمعہ میں کرتے ہیں تو اِس سے بھی جلسہ کی یادیں دوبالا ہو جاتی ہیں۔ کسی نے سچ کہا ہے

Perfume has the power to boost your mood

جلسہ سالانہ بھی ایک خوشنما پھول بلکہ گلاب کے پھولوں کا گلدستہ ہے جو اپنی سُندر، تروتازہ خوشبو شاملین جلسہ بلکہ اب تو ایم ٹی اے کے ذریعہ ساری دنیا سے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو معطّر کرتی ہے۔ جس سے ہم سب کا موڈ خوشگوار رہتا ہے۔

یہ جلسہ ہمارا یہ دن برکتوں کے
خدا کی عنایات اور رحمتوں کے

سامعین! حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعتِ احمدیہ کی بنیاد رکھنے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد جلسہ سالانہ کی ابتداء، الٰہی اشاروں اور بشارتوں کے تحت 27/دسمبر 1891ء کو قادیان میں رکھی۔ پہلے جلسہ سالانہ میں 75 احباب شامل ہوئے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شرفِ مصافحہ بخشا اور پھر بعد نمازِ ظہر مسجد اقصیٰ میں حضرت مولوی عبد الکریم سیالکوٹی رضی اللہ عنہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ''آسمانی فیصلہ'' پڑھ کر سنائی اور یہ جلسہ برخواست ہوا۔ پہلے جلسہ کی یہی مکمل کاروائی تھی۔ اِس جلسہ میں شامل ہونے والوں میں سے 12 افراد نے اُس روز بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کتابچہ میں جلسہ کی اغراض و مقاصد کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

''قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویّہ تاریخ مقرّرہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ 27 دسمبر سے 29 دسمبر تک قرار پائے۔...... حتّی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتّی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان کو بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقرّرہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرتِ عزّت جلّ شانہٗ کوشش کی جائے گی اور روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو ان شاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔''

(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351-352)

سامعین! اِس پہلے جلسہ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس جلسے کو مستقل طور پر ہر سال منعقد کرنے کے بارے میں ایک اشتہار شائع فرمایا۔ چنانچہ اگلے سال یعنی 1892ء کے جلسہ سالانہ میں 327/افراد شامل ہوئے۔ جو مسجد اقصیٰ میں منعقد نہیں ہوا۔ اس جلسے میں چند تقاریر کے علاوہ مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوئی جس میں بہت اہم اور دُور رس فیصلے ہوئے۔ مثلاً فیصلہ کیا گیا کہ

(1) یورپ اور امریکہ میں تبلیغ کے لیے ایک رسالہ جاری کیا جائے۔ (یہ بھی صحبتِ صالحین کا ذریعہ ثابت ہوا)

(2) قادیان میں اشاعت کے امور کے لیے مطبع (پریس) کا قیام عمل میں لایا جائے۔ (یہ بھی صحبتِ صالحین کا ذریعہ ثابت ہوا)

(3) ایک اخبار جاری کیا جائے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے فیصلے کیے گئے اور بعد ازاں 40/افراد کی بیعت کے بعد دعا کے ساتھ یہ سالانہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

پہلے جلسہ میں 75 افراد کے مقابل پر 136 سال گزرنے کے بعد آج اتنی ہی تعداد میں 75 سے زائد ممالک میں صحبتِ صالحین کی یہ محفلیں بڑی شان اور آن بان سے منعقد ہوتی ہیں جن میں ہزاروں کی تعداد ایک ایک محفل میں احمدی دور دراز ممالک سے سفر کر کے شامل ہو کر فیض حاصل کر کے اپنی روحانی پیاس بُجھاتے دکھائی دیتے ہیں۔ دنیا بھر میں منعقد ہونے والے جلسوں میں اب تو سربراہان مملکت اور سرکردہ سیاسی لوگ شامل ہو کر جماعت کی خدمات اور احبابِ جماعت کے اخلاص کو سراہتے ہیں۔

سامعین! حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ کی اہمیت وافادیت کے حوالہ سے اپنی کتب واشتہارات میں احباب کو بارہا توجہ دلائی۔ آپؑ کی اقتداء میں خلفاء کرام نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اُس کی مدد ونصرت سے

اِن جلسوں کو جو نئی شان عطا فرمائی اور اِس کی اہمیت کو واضح کیا وہ الگ سے ایک ایمان افروز داستان ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند ارشادات بیان کروں گا۔

آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

''اس جلسہ سے مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ اِن کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور اِن کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکساری اور تواضع اور راستبازی اِن میں پیدا ہو اور وہ دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں''

(شہادۃ القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 394)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اس مذہب میں نہ نیچریت کا نشان رہے گا اور نہ نیچر کے تفریط پسند اور اَوہام پرست مخالفوں کا، نہ خوارق کے انکار کرنے والے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بیہودہ اور بے اصل اور مخالفِ قرآن روایتوں کو ملانے والے، اور خدا تعالیٰ اس اُمتِ وَسط کے لئے بَین بَین کی راہ زمین پر قائم کر دے گا۔ وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا، وہی راہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی۔ وہی ہدایت جو ابتداء سے صدیق اور شہید اور صلحاء پاتے رہے۔ یہی ہوگا۔ ضرور یہی ہوگا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 341-342)

پھر آپؑ فرماتے ہیں:

''لازم ہے کہ اس جلسے پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔''

(اشتہار 7/ دسمبر 1892ء، مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 341)

سامعین! حضرت مسیح موعودؑ نومبائعین کے لئے صحبت کے حوالے سے فرماتے ہیں:

''دل تو یہی چاہتا ہے کہ مبائعین محض للہ سفر کرکے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کرکے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں۔ میرے دیکھنے میں مبائعین کو فائدہ ہے مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے، سو ایسے پاک نیت لوگوں کا آنا ہمیشہ بہتر ہے... اور یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کی طرح خواہ مخواہ التزام اس کا لازم ہے بلکہ اس کا انعقاد صحت نیت اور حسنِ ثمرات پر موقوف ہے ورنہ بغیر اس کے ہیچ اور جب تک یہ معلوم نہ ہو اور تجربہ شہادت نہ دے کہ اس جلسہ سے دینی فائدہ یہ ہے اور لوگوں کے چال چلن اور اخلاق پر اس کا یہ اثر ہے تب تک ایسا جلسہ صرف فضول ہی نہیں بلکہ اس علم کے بعد اس اجتماع سے نتائج نیک پیدا نہیں ہوتے، ایک معصیّت اور طریقِ ضلالت اور بدعتِ شنیعہ ہے۔ مَیں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علتِ غائی جس کے لئے مَیں حیلہ نکالتا ہوں اِصلاحِ خلق اللہ ہے۔''

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 395)

پھر آپؑ ایک موقع پر جلسہ کی ایک بڑی غرض یوں بیان فرماتے ہیں:

''اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمُواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل وتوفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوّت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ اب یہ ثابت

شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے طیار ہو رہے ہیں اور اسلام کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں ...... سو بھائیو! یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت طیار ہونے والی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ ان شاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔ سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرورت تشریف لاویں جو زادِ راہ کی اِستطاعت رکھتے ہوں۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 340-341)

بفضلِ	ایزدی	جلسہ	ہمارا
برائے	تشنگاں	ابرِ	کرم	ہے

سامعین! حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"جلسہ سالانہ کی غرض کو سامنے رکھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود بیان فرمائی ہے اور یہ غرض وہی ہے جو بیعت کی غرض ہے۔ بیعت کرنے کے بعد دنیاوی دھندوں میں پڑ کر انسان عموماً اپنے اصل مقصد کو بھول جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے بار بار نصیحت کرنے کو ضروری قرار دیا ہے کہ اس سے ہر اُس شخص کو جس کے دل میں ایمان ہے، فائدہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَاِنَّ الذِّکۡرٰی تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (الذاریٰت: 56) پس یقیناً نصیحت مؤمنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

پس یہ جلسہ بھی نصیحت کرنے، یاد دہانی کروانے کے لئے منعقد کیا جاتا ہے یا یہ جلسے دنیا میں ہر جگہ منعقد کئے جاتے ہیں۔ یہ بتانے کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں کہ اس زمانے کے امام کی بیعت میں آکر پھر اپنے عہد کو یاد کرو، اپنے عہد بیعت کو یاد کرو۔ اگر دنیاوی مصروفیات کی وجہ کچھ کمزوریاں پیدا ہو گئی ہیں تو اب نئے سِرے سے نصائح سن کر علمی اور تربیتی وعظ و نصائح اور تقاریر سن کر پھر اپنی دینی حالتوں کی طرف توجہ کرو۔ اکٹھے مل بیٹھ کر ایک دوسرے کی نیکیاں جذب کرنے کی کوشش کرو اور بُرائیوں کو دور کرو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جلسے کے دوران اپنی ذاتی باتوں کی طرف توجہ نہ ہو بلکہ تمام پروگرام، جتنے بھی ہیں، ان کو سننے کے دوران بھی اور ان کے بعد بھی زیادہ تر وقت دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں گزارنے کی کوشش ہونی چاہئے۔ یہ سوچ کر شامل ہونا چاہئے کہ ہم اس روحانی ماحول میں دو تین دن گزار کر اپنے عہدِ بیعت کی تجدید کر رہے ہیں تاکہ ہمارے ایمان مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں۔ تاکہ ہم تقویٰ میں ترقی کریں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18/ مئی 2012ء)

پھر حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:

"یہ جلسے جو ہر سال دنیا کے مختلف ممالک میں وہاں کی جماعتیں منعقد کرتی ہیں اُس جلسے کی تتبّع میں ہیں جن کا آغاز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا۔ جس کا مقصد افرادِ جماعت کو اُن حقیقی برکات کا وارث بنانا تھا جو افرادِ جماعت کی دنیا و عاقبت سنوارنے کا باعث بنیں اور جن کو وہ اپنی زندگیوں کا مستقل حصہ بنا کر ان برکات کے وارث بنتے چلے جائیں اور یہ برکات حقیقی تقویٰ اختیار کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ میں شامل ہونے والے ہر احمدی سے اس معیار کے حاصل کرنے کی توقع کی ہے اور ان معیاروں کو حاصل کرنے کی طرف توجہ نہ دینے والوں سے سخت بیزاری کا اظہار فرمایا ہے۔

پس ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُس دلی خواہش کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے جو جلسہ میں شامل ہونے والوں کی حالت کے بارے میں آپؑ کے دل میں تھی، اُس مقصد کے حصول کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے جو جلسہ سالانہ کے منعقد کرنے کا آپ کے دل میں تھا اور جس کا اظہار آپ نے ان الفاظ میں بھی کیا ہے کہ "اس دنیا سے زیادہ آخرت کی طرف توجہ ہو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29/ جون 2012ء)

ایم ٹی اے کی برکت سے یہ جلسے اب تو ملک ملک اور گھر گھر منعقد ہونے لگے ہیں اور ان میں شامل ہونے والوں کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کی ہے۔

آپؑ فرماتے ہیں۔

"ہر یک صاحب جو اس لِلّٰہی جلسے کے لیے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دور فرمائے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔" (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”ہمارا یہ جلسہ عام جلسوں، اجتماعوں یا میلوں کی طرح کوئی معمولی جلسہ نہیں اس جلسہ کی بنیاد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس روحانی فرزند کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی جس کے متعلق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ جب وہ روحانی فرزند دنیا میں ظاہر ہو تو اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچایا جائے۔......پس یہ سلسلہ احمدیہ کا جلسہ ہے جس کے ذمہ ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا کام ہے۔ یہ ایک بڑا اہم موقع ہے جب کہ ہم اِدھر اُدھر سے اکٹھے ہو کر یہاں جمع ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ یہ سلسلہ جو قائم کیا گیا ہے اس کے لیے خدا تعالیٰ نے قومیں تیار کی ہیں جو اس سلسلہ کے ساتھ آملیں گی اور یہ اس زمانے کی بات ہے جب قوموں کا تو کیا افراد بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گرد کثرت کے ساتھ جمع نہیں ہوئے تھے۔ آپ کے گھر والوں نے بھی اور دنیا نے بھی آپ کو دھتکار دیا تھا مگر خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اُس نے قومیں تیار کی ہیں جو سلسلہ احمدیہ کی حقیر کوششوں کے ذریعہ اسلام میں شامل ہو جائیں گی۔ یہ ایک حرکت ہے جو دنیا میں جاری ہو چکی ہے اور وہ قومیں جنہوں نے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو کر اسلام کو غالب کرنا ہے ان کے ہراول دستے پیدا ہو چکے ہیں اور ان ہراول دستوں کے کچھ نمونے غیر ملکی وفود کی شکل میں آپ کے سامنے یہاں موجود ہیں۔“

(خطبات ناصر جلد دوم اختتامی خطاب 26 دسمبر 1977ء صفحہ 234-235)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”پھر آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے اِذن سے ایک یہ بھی انتظام فرمایا کہ ان جلسوں کا انعقاد فرمایا جہاں ہم سال میں ایک مرتبہ جمع ہو کر اپنی روحانی بہتری کا سامان کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس ہر شامل ہونے والے کو جلسہ کے اس مقصد کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے قریب تر ہوں۔ دین کو مقدم کرنے والے ہوں اور دنیا میں رہتے ہوئے دنیا کو دین کا خادم بنانے والے ہوں۔ اور یہ روح صرف اپنے اندر پیدا نہ کریں بلکہ اپنی اولاد میں بھی یہ روح پھونکیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے اور انسانی زندگی کا مقصد کیا ہے۔ نسلاً بعد نسلٍ اس بات کو اپنی اولادوں کے دلوں میں بٹھاتے چلے جائیں کہ دنیا کو دین کا خادم بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں ان پر چلنے کی کوشش کرو اور اس آخری زمانے میں ہماری اصلاح کے لئے اور ہم پر فضل فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے جو مسیح موعود اور مہدی معہود کو بھیجا ہے اس کی بیعت میں آکر ہمیشہ اس کی باتوں پر عمل کرنے والے بنے رہیں کہ اسی میں ہماری بقاء ہے۔ اسی میں ہماری نسلوں کی بقاء ہے۔“

(خطبہ جمعہ 14/ستمبر 2018ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین